سُوْرَۃُ الشُّعَرَآءِ

سوال 1: سورۃ الشعراء کا تعارف اور اس کے مضامین تحریر کریں۔

جواب: سورۃ الشعراء کا تعارف

سورۃ الشعراء مکی سورت ہے۔ اس سورت میں 11 رکوع اور 227 آیات ہیں۔ سورۃ الشعراء کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ آیات کے لحاظ سے طویل ترین مکی سورت ہے۔ سورۃ الشعراء کے آخر میں اچھے اور برے شاعروں کی نشانیاں بیان کی گئی ہیں، اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سورۃ الشعراء ہے۔

سورۃ الشعراء کا خلاصہ "سابقہ انبیاء کرام علیہم السلام کے واقعات کے ذریعے مسلمانوں کو تسلی دینا" ہے۔

سورۃ الشعراء کے مضامین

1- سابقہ انبیا کا ذکر

سورۃ الشعراء کا آغاز حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو تسلی دینے سے ہوتا ہے۔ پھر سابقہ انبیاء کرام علیہم السلام کا اپنی اپنی قوموں کو حوصلے اور ثابت قدمی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی دعوت دینے کا ذکر ہے۔ اس مبارک دعوت کو قبول کر لینے والوں کے نجات پانے اور نافرمانوں پر دنیا میں عذاب اتارے جانے کا ذکر ہے۔

2- اہلِ ایمان کی کامیابی کی بشارت

ان واقعات کے ذریعہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو تسلی دی گئی ہے کہ ایک دن ایمان والے ہی کامیاب ہوں گے۔

3- مشرکین مکہ کو تنبیہ

مشرکین مکہ اور دوسرے نافرمانوں کو متوجہ کیا گیا ہے کہ وہ نافرمان قوموں کے دردناک انجام سے خبردار ہو کر اپنی اصلاح کر لیں۔

4- قرآن مجید کے فضائل اور حقانیت کا بیان

قرآن مجید کے فضائل اور حقانیت کا بیان ہے کہ اس کتاب کو عربی زبان میں تمام جہانوں کے پروردگار نے حضرت جبریل علیہ السلام کے ذریعہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے قلب مبارک پر اتارا ہے۔

5- شعراء کا ذکر

سورت کے آخر میں شاعروں کی عمومی کمزوریوں کو بیان کرتے ہوئے اچھے شعراء کی صفات بھی بیان کی گئی ہیں۔

سوال 2: سورۃ الشعراء کے علمی و عملی نکات بیان کریں۔

جواب: سورۃ الشعراء کے مطالعہ سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ درج ذیل ہیں:

1- قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک روشن کتاب ہے۔ جس میں زندگی گزارنے کے واضح اصول موجود ہیں۔ (سورۃ الشعراء: 4)

2- اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ لوگوں کو جادو و سحر سے قابو نہیں کیا جا سکتا۔ (سورۃ الشعراء: 45)

3- اہلِ حق اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے۔ (سورۃ الشعراء:50)

4- خیر کے راستے پر چلیں تو سمندر بھی راستے چھوڑ دیتا ہے۔ (سورۃ الشعراء:63)

5- بیماری میں شفا عطا فرمانے والی ذات اللہ تعالیٰ کی ہے۔ (سورۃ الشعراء:80)

6- روزِ قیامت نہ مال فائدہ دے گا نہ اولاد اس لیے پرہیزگاری اختیار کرو۔ (سورۃ الشعراء:88،90)

7- لوگوں سے اجر کی اُمید نہ رکھیں تبلیغ کا اجر اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ (سورۃ الشعراء:109)

8- امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی فکر میں رہنا چاہیے۔ (سورۃ الشعراء:132،134)

9- رزق اور انعامات کی فراوانی کے باوجود تقویٰ اختیار کرنا چاہیے۔ (سورۃ الشعراء:146،150)

10- ہمیں عربی زبان سیکھنی چاہیے کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو عربی زبان میں نازل فرمایا ہے۔ (سورۃ الشعراء:194)

11- ہمیں اپنے رشتہ داروں کو شرک اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے باز رکھنے کی کوشش کرنی چاہیے کیوں کہ یہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کا طریقہ ہے۔ (سورۃ الشعراء:214)

12- ہمیں ایمان والوں سے بہت شفقت اور تواضع سے پیش آنا چاہیے۔ (سورۃ الشعراء:215)

13- شیطان جھوٹے اور گناہ گار لوگوں کا ساتھی ہے۔ (سورۃ الشعراء:221،223)

14- جھوٹے شاعروں کی پیروی کرنے والے عموماً گمراہ لوگ ہوتے ہیں۔ (سورۃ الشعراء:224)

15- ایمان لانا، نیک عمل کرنا، اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا اور ظالموں کو جواب دینا اچھے شاعروں کی صفات ہیں۔ (سورۃ الشعراء:227)

حدیث نبوی ﷺ

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا:

إِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِكْمَةً ۔ ترجمہ: بعض اشعار حکمت ہوتے ہیں۔ (جامع ترمذی، حدیث:2845)

(۲۶) سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ (۴۷)

سورۃ الشعراء مکی ہے (آیات: ۲۲۷ / رکوع ۱۱)

نوٹ: بامحاورہ ترجمہ والی آیات جن کا امتحان لیا جائے گا اس میں سورۃ الشعراء کا متن شامل نہیں ہے۔

دعائیں

رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَّأَلْحِقْنِي بِالصّٰلِحِيْنَ ۝ وَاجْعَلْ لِّي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝ وَاجْعَلْنِي مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ۝ (سورۃ الشعراء:63 تا 65)

ترجمہ: اے میرے رب! مجھے حکمت عطا فرما اور مجھے صالحین میں شامل فرما۔ اور میرا ذکرِ خیر جاری فرما بعد میں آنے والوں میں۔ اور مجھے بنا دے نعمتوں والی جنت کے وارثوں میں سے۔

وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ۝ (سورۃ الشعراء:87)

ترجمہ: اور مجھے رُسوا نہ کرنا جس دن لوگ دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔

ustad360.com

مشقی سوالات کے جوابات

سوال 1: درست جواب کی نشان دہی کیجیے:

i- آیات کے لحاظ سے طویل ترین کی سورت ہے:

(الف) سورۃ الشعراء (ب) سورۃ العنکبوت (ج) سورۃ الروم (د) سورۃ لقمن

ii- سورۃ الشعراء کے آخر میں صفات بیان کی گئی ہیں:

(الف) فرشتوں کی (ب) علماء کی (ج) حکمرانوں کی (د) شاعروں کی

iii- جھوٹے اور گناہ گار لوگوں کا ساتھی ہوتا ہے:

(الف) شاعر (ب) شیطان (ج) جن (د) نفس

iv- نافرمانوں پر عذاب اُترتا ہے:

(الف) دُنیا میں (ب) قبر میں (ج) آخرت میں (د) تینوں میں

v- عموماً جھوٹے شاعروں کی پیروی کرتے ہیں:

(الف) اداکار لوگ (ب) گمراہ لوگ (ج) ان پڑھ لوگ (د) پڑھے لکھے لوگ

جوابات: i- سورۃ الشعراء ii- شاعروں کی iii- شیطان iv- دُنیا میں v- گمراہ لوگ

سوال 2: مختصر جواب دیں۔

i- سورۃ الشعراء کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟

جواب: سورۃ الشعراء کے آخر میں اچھے اور برے شاعروں کی نشانیاں بیان کی گئی ہیں، اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سورۃ الشعراء ہے۔

ii- سورۃ الشعراء کا خلاصہ کیا ہے؟

جواب: سورۃ الشعراء کا خلاصہ "سابقہ انبیاء کرام علیہم السلام کے واقعات کے ذریعے مسلمانوں کو تسلی دینا" ہے۔

iii- سورۃ الشعراء کے اہم علمی وعملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

جواب: سورۃ الشعراء کے اہم علمی وعملی نکات

1- ہمیں ایمان والوں سے بہت شفقت اور تواضع سے پیش آنا چاہیے۔ (سورۃ الشعراء: 215)

2- شیطان جھوٹے اور گناہ گار لوگوں کا ساتھی ہے۔ (سورۃ الشعراء: 221، 223)

سوال 3: تفصیلی جواب دیجیے۔

i- سورۃ الشعراء پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔

جواب: دیکھیے سوال 1

سرگرمیاں برائے طلبہ

☆ شیطان کے وسوسوں اور حملوں کے بارے میں قرآن مجید کی آیات سے کوئی پانچ باتیں تلاش کر کے لکھیں۔

جواب: 1- شیطان انسان کا ازلی دشمن ہے تکبر کے باعث بارگاہِ الٰہی سے ٹھکرایا گیا یہ انسان میں بھی تکبر و برتری کے جذبات پیدا کرتا ہے۔

-2 شیطان انسان کو عبادت الٰہی سے روکتا ہے لیکن اس کے باوجود شیطان کے حملوں اور وسوسوں سے بچ کر عبادت کرتا ہے تو وہ پہلے سے بڑا حملہ کرتا ہے کہ اے عبادت کرنے والے تو سب سے افضل و بہتر ہے اور باقی سب تجھ سے کم تر ہیں۔

-3 شیطان انسان میں حسد کا احساس پیدا کرتا ہے۔ آپس میں نفرت اور بگاڑ پیدا کرنا شیطانی عمل ہے۔

-4 شیطان اپنے حملوں سے انسان میں طمع، لالچ، حرص، خود غرضی اور انا پرستی جیسے منفی احساسات پیدا کرتا ہے۔

-5 شیطانی وسوسے انسانی فطرت سے ہم آہنگ نہیں ہوتے اس لیے جب وہ دل میں پیدا ہوتے ہیں تو اس وقت دل میں گھٹن، تکلیف اور تنگینی کا احساس پیدا ہوتا ہے انسان بے چینی اور بے قراری و بے چینی محسوس کرتا ہے۔

☆ **سورۃ الشعراء میں جن انبیاء کرام علیہم السلام کا ذکر آیا ہے ان کے بارے میں اپنی معلومات کو وسعت دیجیے۔**

جواب: حضرت موسیٰ علیہ السلام: حضرت موسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ پیغمبر ہیں۔ آپ علیہ السلام کو تورات عطا کی گئی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کو بہت سے معجزات سے نوازا تھا۔ آپ علیہ السلام کو وہ طور پر اللہ تعالیٰ سے کلام فرمایا کرتے تھے۔

حضرت ہارون علیہ السلام: آپ علیہ السلام حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بھائی تھے، فرعون کے دربار میں آپ علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام دونوں پیغام توحید لے کر پہنچے تھے۔ جب حضرت موسیٰ علیہ السلام کوہ طور پر کتاب مقدس تورات لینے گئے تو پیچھے حضرت ہارون علیہ السلام کو اپنی قوم کے پاس چھوڑ کر گئے تھے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام: آپ علیہ السلام کو خلیل اللہ اور جد الانبیا کہا جاتا ہے، آپ علیہ السلام کو آتش نمرود میں ڈالا گیا جس سے آپ علیہ السلام مشیت خداوندی سے محفوظ رہے۔ آپ علیہ السلام نے اپنے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام کے ساتھ مل کر خانہ کعبہ تعمیر کیا آپ علیہ السلام کی دعا پر بعد میں آنے والے تمام انبیا کو آپ کی نسل میں سے مبعوث کیا گیا۔ اللہ کی طرف سے ہر امتحان اور آزمائش میں آپ علیہ السلام کامیاب رہے۔

حضرت نوح علیہ السلام: آپ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ پیغمبر تھے۔ امام طبری کا قول ہے کہ بہت زیادہ رونے کی وجہ سے آپ کا نام نوح ہو گیا۔ آپ علیہ السلام کے مبارک دور میں بتوں کی پوجا اور شیطانوں کی پرستش شروع ہو چکی تھی۔ آپ علیہ السلام نے تقریباً ساڑھے نو سو (950) سال تک تبلیغ کی۔ آپ علیہ السلام کی قوم پر طوفان کی صورت میں عذاب آیا، جس سے وہی لوگ بچے جو آپ علیہ السلام کی کشتی میں سوار تھے۔

حضرت لوط علیہ السلام: حضرت لوط علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بھتیجے تھے۔ آپ علیہ السلام حضرت ابراہیم علیہ السلام پر سب سے پہلے ایمان لانے والوں میں شامل ہیں۔ آپ علیہ السلام جس قوم کی طرف مبعوث ہوئے وہ بد فعلی جیسے گناہ میں مبتلا تھی۔ آپ علیہ السلام نے انھیں بہت سمجھایا مگر یہ لوگ باز نہ آئے اور کہنے لگے اے لوط علیہ السلام! اگر تم سچے ہو تو ہمارے اوپر عذاب لے آؤ۔ اس بد بخت قوم پر عذاب نازل ہوا اور قوم لوط کو نیست و نابود کر دیا گیا۔

حضرت ہود علیہ السلام: آپ علیہ السلام ان انبیا میں سے ہیں جن کا نام قرآن مجید میں آیا ہے۔ قرآن مجید کی گیارہویں سورۂ مبارکہ آپ علیہ السلام کے نام پر ہے۔ آپ علیہ السلام قوم عاد کی طرف نبی بنا کر بھیجے گئے تھے۔ آپ علیہ السلام قوم کو بت پرستی سے روکتے رہے لیکن قوم باز نہ آئی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کی قوم کو ہوا کے عذاب میں مبتلا کیا، جس میں حضرت ہود علیہ السلام اور چند مومنین کے سوا کوئی زندہ نہ بچا۔

حضرت صالح علیہ السلام: آپ علیہ السلام سام بن نوح کی اولاد میں سے تھے۔ آپ علیہ السلام قوم ثمود کی طرف پیغمبر بنا کر بھیجے گئے۔ آپ علیہ السلام نہایت طاقت ور، طویل القامت اور زبردست شان و شوکت کے مالک تھے۔ آپ علیہ السلام کی قوم کو فن تعمیر میں مہارت حاصل تھی۔ وادی ثمود عبرت کی جگہ ہے۔ وادی ثمود مدینہ منورہ سے تبوک جاتے ہوئے تقریباً ساڑھے چار سو کلومیٹر کی مسافت پر واقع ہے۔ قرآن مجید میں صالح علیہ السلام کی اونٹنی کا ذکر کیا گیا ہے۔

☆ **اچھی اور خوبصورت آواز میں نعت پڑھنے کی کوشش کیجیے۔**

جواب: عملی کام۔

☆ **نعت گوئی اور نعت خوانی کے جو آداب ہمیں دینی کتابوں میں ملتے ہیں ان کا مطالعہ کیجیے۔**

جواب: نعت کا موضوع بظاہر بڑا آسان، سادہ اور عام فہم لگتا ہے لیکن درحقیقت اس میں ذرہ بھر بھی کوتاہی کی گنجائش نہیں ہے۔ ذرا سی

لغزش سے تمام اعمال ضائع ہونے کا خطرہ ہے۔ نعت گوئی تلوار کی دھار پر چلنے کے مترادف ہے۔ نعت گوئی کے لیے ادب و احترام اور والہانہ عقیدت ضروری ہے۔ کامیاب نعت گوئی کے لیے جہاں سوز و گداز، تڑپ و عشق اور سرشاری و ذوق کی ضرورت ہے وہاں حد درجہ احتیاط، حفظ مراتب اور شریعت کی پاسداری بھی ضروری ہے۔

برائے اساتذہ کرام

☆ سورۃ الشعراء کی روشنی میں طلبہ کو توکل کی اہمیت کے بارے میں بتائیں۔

جواب: عملی کام۔

☆ سابقہ قوموں پر آنے والے عذاب اور ان کے اسباب کے بیان کے ذریعے طلبہ کی تربیت کیجیے۔

جواب: عملی کام۔

☆ قرآن مجید کے نزول کے مختلف علمی و عملی پہلوؤں کے بارے میں طلبہ کو آگاہ کیجیے۔

جواب: عملی کام۔

☆ ابتدائے اسلام کا کوئی ایک سبق آموز واقعہ طلبہ کو سنائیں۔

جواب: عملی کام۔

معروضی سوالات

کثیر الانتخابی سوالات

1- سورۃ الشعراء ہے:

(A) مکی سورۃ (B) مدنی سورۃ (C) قرآن کا دل (D) آخری مکی سورت

2- سورۃ الشعراء کی آیات ہیں:

(A) 98 (B) 113 (C) 135 (D) 227

3- آیات کے لحاظ سے طویل ترین مکی سورت ہے:

(A) سورۃ انبیاء (B) سورۃ الشعراء (C) سورۃ مریم (D) سورۃ طٰہٰ

4- سورۃ الشعراء کے آخر میں نشانیاں بیان کی گئی ہیں:

(A) رحمان کے بندوں کی (B) جنتی لوگوں کی

(C) اچھے اور برے شعراء کی (D) جہنمی لوگوں کی

5- سابقہ انبیاء کرام علیہم السلام کے واقعات کے ذریعے مسلمانوں کو تسلی دینا خلاصہ ہے:

(A) سورۃ الفرقان (B) سورۃ الحج (C) سورۃ انبیاء (D) سورۃ الشعراء

6- سورۃ الشعراء کا آغاز ہوتا ہے:

(A) حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو تسلی دینے سے

(B) حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے معجزات کے بیان سے

(C) کافروں کو وعیدیں سنا کر (D) رحمان کے بندوں کی صفات سے

-7 سورۃ الشعراء میں سابقہ انبیاء کرام علیہم السلام کا اپنی اپنی قوموں کو اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی دعوت دینے کا ذکر ہے:
(A) خوف کے ساتھ (B) ڈر ڈر کر
(C) حوصلے اور ثابت قدمی سے (D) طاقت کے ساتھ

-8 حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو تسلی دی گئی ہے کہ:
(A) پریشان نہ ہوں (B) ایک دن ایمان والے ہی کامیاب ہوں گے
(C) نافرمانوں سے اللہ بدلہ لے گا (D) کفار کے ظلم وستم کو برداشت کرتے رہو

-9 قرآن مجید اتارا گیا ہے:
(A) عربی زبان میں (B) یونانی زبان میں (C) رومی زبان میں (D) عبرانی زبان میں

-10 اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قلب پر اُتارا ہے:
(A) خود کلام کر کے (B) صحیفے کی صورت میں
(C) حضرت جبریل علیہ السلام کے ذریعے (D) حضرت میکائیل علیہ السلام کے ذریعے

-11 سورۃ الشعراء کے آخر میں بیان کیا گیا ہے:
(A) اچھے شعراء کی خامیاں (B) شاعروں کی عمومی کمزوریاں
(C) شعر کہنے کے اصول (D) اچھے شعر کی پہچان کے اصول

-12 زندگی گزارنے کے واضح اُصول موجود ہیں:
(A) سیرت کی کتب میں (B) فقہ کی کتب میں (C) تاریخ کی کتب میں (D) قرآن مجید میں

-13 ہمیں کون سی زبان سیکھنی چاہیے؟
(A) انگریزی (B) اُردو (C) عربی (D) فارسی

-14 رشتہ داروں کو شرک اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے باز رکھنے کی کوشش کرنا طریقہ ہے:
(A) حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا (B) شہداء کا
(C) فقہا کا (D) مفسرین کا

-15 جھوٹے اور گناہ گار لوگوں کا ساتھی ہے:
(A) جن (B) شیطان (C) نفس (D) ظالم

-16 جھوٹے شاعروں کی پیروی کرنے والے عموماً ہوتے ہیں:
(A) فاسق (B) نافرمان (C) بدخلق (D) گمراہ لوگ

-17 ایمان لانا، نیک عمل کرنا، اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا اور ظالموں کو جواب دینا صفات ہیں:
(A) شہداء کی (B) فقراء کی (C) اچھے شعراء کی (D) حکیموں کی

جوابات:

-1 (A)	-2 (D)	-3 (B)	-4 (C)	-5 (D)	-6 (A)	-7 (C)	-8 (B)	-9 (A)	-10 (C)
-11 (B)	-12 (D)	-13 (C)	-14 (A)	-15 (B)	-16 (D)	-17 (C)			

ustad360.com
USTAD 360° استاد

مختصر جوابی سوالات

-1 سورۃ الشعراء مکی ہے یا مدنی نیز اس کی کتنی آیات ہیں؟

جواب: سورۃ الشعراء مکی سورت ہے۔اس کی آیات کی تعداد دو سو ستائیس (227) ہے۔

-2 سورۃ الشعراء کی خصوصیت کیا ہے؟

جواب: سورۃ الشعراء کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ آیات کے لحاظ سے طویل ترین مکی سورت ہے۔

-3 سورۃ الشعراء کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: سورۃ الشعراء کے آخر میں اچھے اور برے شاعروں کی نشانیاں بیان کی گئی ہیں، اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سورۃ الشعراء ہے۔

-4 سورۃ الشعراء کا خلاصہ کیا ہے؟

جواب: سورۃ الشعراء کا خلاصہ ”سابقہ انبیاء کرام علیہم السلام کے واقعات کے ذریعے مسلمانوں کو تسلی دینا“ ہے۔

-5 سورۃ الشعراء کا آغاز کس بات سے ہوتا ہے؟

جواب: سورۃ الشعراء کا آغاز حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو تسلی دینے سے ہوتا ہے۔

-6 سورۃ الشعراء میں سابقہ انبیاء کرام علیہم السلام کی دعوت کو بیان کرکے کیا ذکر کیا گیا ہے؟

جواب: سورۃ الشعراء میں سابقہ انبیاء کرام علیہم السلام کا اپنی اپنی قوموں کو حوصلے اور ثابت قدمی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی دعوت دینے کا ذکر ہے۔اس مبارک دعوت کو قبول کر لینے والوں کے نجات پانے اور نافرمانوں پر دنیا میں بھی عذاب اتارے جانے کا ذکر ہے۔

-7 سورۃ الشعراء میں سابقہ انبیاء علیہم السلام کے واقعات سے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اور صحابہ رضی اللہ عنہم کو کیا تسلی دی گئی ہے؟

جواب: سورۃ الشعراء میں سابقہ انبیاء علیہم السلام کے واقعات کے ذریعے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو تسلی دی گئی ہے کہ ایک دن ایمان والے ہی کامیاب ہوں گے۔

-8 سورۃ الشعراء میں مشرکین مکہ اور دوسرے نافرمانوں کو کیوں متوجہ کیا گیا ہے؟

جواب: سورۃ الشعراء میں مشرکین مکہ اور دوسرے نافرمانوں کو متوجہ کیا گیا ہے کہ وہ نافرمان قوموں کے دردناک انجام سے خبردار ہو کر اپنی اصلاح کر لیں۔

-9 سورۃ الشعراء میں قرآن مجید کے فضائل اور حقانیت کس طرح بیان کی گئی ہے؟

جواب: سورۃ الشعراء میں قرآن مجید کے فضائل اور حقانیت کو اس طرح بیان کیا گیا ہے کہ اس کتاب کو عربی زبان میں تمام جہانوں کے پروردگار نے حضرت جبریل علیہ السلام کے ذریعہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے قلب مبارک پر اتارا ہے۔

-10 سورۃ الشعراء کے آخر میں کیا بیان ہوا ہے؟

جواب: سورۃ الشعراء کے آخر میں شاعروں کی عمومی کمزوریوں کو بیان کرتے ہوئے اچھے شعراء کی صفات بھی بیان کی گئی ہیں۔

-11 ہمیں عربی زبان کیوں سیکھنی چاہیے؟

جواب: ہمیں عربی زبان سیکھنی چاہیے کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو عربی زبان میں نازل فرمایا ہے۔

-12 سورۃ الشعراء میں اچھے شاعروں کی کون سی صفات بیان ہوئی ہیں؟

جواب: ایمان لانا، نیک عمل کرنا، اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا اور ظالموں کو جواب دینا اچھے شاعروں کی صفات ہیں۔

USTAD 360° استاد